حضرت مولانا صوفی عبدالحمیدؒ کی رحلت

پاکستان کے ممتاز عالم دین اور معروف مفسر قرآن حضرت مولانا صوفی عبدالحمید سواتیؒ گزشتہ دنوں انتقال فرما گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ حضرت مرحومؒ متعدد خوبیوں اور صفات کی حامل شخصیت تھے۔ زندگی قال اللہ اور قال رسول اللہ کے زمزموں میں گزاری اور علوم وفنون کی خدمت وتدریس والہانہ انداز میں کرتے رہے۔ مولانا مرحوم دیوبند کے قدیم فضلا میں سے تھے' آپ شیخ الحدیث حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی قدس سرہ کے خصوصی تلامذہ میں سے تھے۔ فراغت کے بعد گوجرانوالہ میں جامع مسجد نور اور مدرسہ نصرۃ العلوم سے اپنی عملی زندگی کا آغاز کیا۔ آپ اس جامعہ کے بانی اور مہتمم تھے۔ آپ نے اپنے عظیم برادر اکبر یادگار اسلاف شیخ الحدیث حضرت مولانا سرفراز خان صفدر مدظلہ کیساتھ مل کر مدرسہ نصرۃ العلوم میں درس وتدریس کی مثالی خدمت کی۔ آپ دونوں برادران حضرات کی خدمات کا پورا پاکستان معترف ہے۔ آپ حق گوئی اور بیباکی کی عظیم خوبیوں سے متصف تھے' اپنے وقت میں پنجاب میں خصوصاً مختلف بدعات اور اسلام دشمن قوتوں کے مقابلہ میں آپ ہمیشہ سینہ سپر رہے' ملک میں ہر اسلامی تحریک کے لئے آپ کی تائید وحمایت کسی سے ڈھکی چھپی نہیں۔ آپ حضرت مولانا زاہد الراشدی مدظلہ کے سگے چچا تھے' حضرت مولانا مدظلہ کی صلاحیتوں اور خوبیوں کو اجاگر کرنے میں آپ کی خصوصی تعلیم وتربیت کا بھی بڑا حصہ ہے۔ ادارہ حضرت مولانا سرفراز خان صاحب مدظلہ' حضرت مولانا زاہد الراشدی صاحب مدظلہ' حضرت مولانا ریاض خان سواتی اور دیگر تمام پسماندگان اور صاحبزادگان سے دلی تعزیت کرتا ہے اور قارئین سے حضرتؒ کی رفع درجات کے لئے دعاؤں کی اپیل ہے۔

مولانا ضیاء الدین اصلاحیؒ کی المناک جدائی

بزم شبلی کا ایک اور روشن چراغ باد فنا کے ہاتھوں ماہ فروری میں ہمیشہ کے لئے بجھ گیا۔ علامہ شبلی نعمانیؒ اور مولانا سید سلیمان ندویؒ کے عقیدت مندوں اور ان کے مکتبہ فکر سے وابستہ لاکھوں وابستگان کو حضرت مولانا ضیاء الدین اصلاحی کی وفات حسرت آیات سے گہرا صدمہ پہنچا۔ مرحوم اصلاحی صاحب ''دارالمصنفین'' کے سلسلۃ الذہب کی بڑی مضبوط کڑی تھے۔ آپ نے اپنی خداداد صلاحیتوں اور ان تھک محنت سے یہ ثابت کیا کہ ''دارالمصنفین'' کی عظیم مسند اور اس کی تابناک روایات کے آپ صحیح امین اور وارث ہیں۔ ''دارالمصنفین'' اور ''معارف'' کے لئے آپ کی خدمات کا دائرہ تقریباً نصف صدی تک پھیلا ہوا ہے۔ اس عظیم ادارہ اور برصغیر کے قدیم اور نہایت ہی وقیع مجلہ ''معارف'' کی

نظامت وادارت آپ نے بڑے احسن انداز سے نبھائی۔ معارف کے بصیرت افروز شذرات خاصے کی چیز ہوا کرتے تھے۔ اس کے علاوہ بھی آپ کے نہایت ہی عالمانہ ومحققانہ مضامین اپنے موضوع پر اپنی مثال آپ ہوا کرتے تھے۔قرآنیات آپ کا خصوصی موضوع تھا' اس طرح عصر حاضر کے کئی مسائل پر آپ نے بڑا کام کیا ہے۔آپ کی خدمات کی ابھی ''معارف'' اور ہندوستانی مسلمانوں کو بڑی ضرورت تھی لیکن خدا کی مرضی کے سامنے تدبیریں اور خواہشیں نہیں چلتیں' اس سال حج کی سعادت دوبارہ آپ کو نصیب ہوئی۔ واپسی کے کچھ ہی روز بعد آپ ایک حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے اور ایک آدھ روز بعد ہی آپ جام شہادت نوش فرما گئے اور یوں حضرت علامہ شبلی نعمانیؒ اور مولانا سید سلیمان ندویؒ مولانا مسعود علیؒ 'مولانا شاہ معین الدین صاحبؒ اور حضرت سید صباح الدین عبدالرحمٰنؒ کے مکتبہ فکر کی کہکشاں کا یہ آفتاب و ماہتاب ہمیشہ کے لئے غروب ہو گیا۔قحط الرجال کے اس دور میں اور ہندوستانی معاشرے میں اسلامی علوم وفنون اور اردو زبان کی دگرگوں صورتحال میں آپ کا اچانک یوں اٹھ جانا اور بھی باعث رنج وغم ہے۔

جامعہ حقانیہ و ادارہ ''الحق'' ''دارالمصنفین'' اور ''معارف'' کے جملہ ارکان وابستگان اور خصوصاً مولانا مرحوم کے پسماندگان سے دلی تعزیت کرتا ہے۔

اس شہر بے چراغ میں تنہا دیا ہوں میں　　کتنی اندھیری رات ہے اور بجھ رہا ہوں میں

شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحقؒ کے خطبات وافادات کا عظیم الشان مجموعہ علم وحکمت

دعواتِ حق (مکمل دو جلدوں میں)

مرتبہ : **مولانا سمیع الحق** مدظلہ مہتمم دارالعلوم حقانیہ

نایاب ہونے کے بعد اب سہ بارہ شائع ہوگئی ہے۔ آج ہی حاصل کیجئے　ورنہ اسکی نایابی پر ایک بار پھر افسوس کرنا پڑیگا

دعواتِ حق: ایک ایسا گنجینہ جسے اہل علم خطباً واعظین اور تعلیم یافتہ طبقہ نے ہاتھوں ہاتھ لیا اور قومی وملی پریس نے سراہا جو ہر خطیب واعظ مقرر کیلئے پکی پکائی روٹی کا کام دیتا ہے جو رشد وہدایت احسان وسلوک کے متلاشیوں کیلئے شیخ کامل کا کام دیتا ہے۔

دعواتِ حق: دین شریعت اخلاق ومعاشرت علم وعمل عروج وزوال نبوت ورسالت شریعت وطریقت کے ہر ہر پہلو کو سمیٹے ہوئے ہے۔

دعواتِ حق: شیخ الحدیث محدث ومجاہد کبیر مولانا عبدالحقؒ کی عام فہم اور دردسوز میں ڈوبی ہوئی گفتگو اور خطابت کا ایسا مجموعہ ہے جو دلوں میں اتر کر یقین کو بیدار کر کے اصلاحی وایمانی انقلاب برپا کر دیتا ہے۔ فضلاً 'علماً' طلباً اور اہل مدارس کیلئے خاص رعایت ہوگی۔

صفحات جلد اول: ۶۷۲۔ قیمت -/260 روپے۔ صفحات جلد دوم: ۵۲۰۔ قیمت -/200

مؤتمر المصنفین دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک 'ضلع نوشہرہ' پشاور